صرف امامی اسماعیلیوں کے لئے

نور مولانا شاہ کریم حاضر امام
اور
حضرت امام سلطان محمد شاہ کے

پاک
فرمان مبارک
۳۱۳

مرتبہ: جناب محمد علی ابراہیم نانجی ''ابھیاسی''

نور الٰہی اوّل تھا،
سو آخر جگ میں پایا ظہور،
اِسی دین کے تابع ہووے،
اُس میں روشن ہووے رب کا نور،
ختم کیا اِس کلام کوں،
سب ظاہر کہہ سنایا،
سو پڑھو، سیکھو اور سُنو، سناؤ،
یوں مولا نے حُکم فرمایا۔

(کلامِ مولا)

مرتبہ علم کیرا،
سب ہُنر اوپر ہے اعَلیٰ،
کہ علم سے تو رب پہچانا،
جنے اپنا دل اُجالا،
اور ہُنر کمائی سب فنا ہووے،
پہچان خدا کی رَہیوے باقی،
یہ سُنو، سمجھو، یادج راکھو،
فرمایا کوثرِ ساقی۔

(کلامِ مولا)

نور مولانا شاہ کریم حاضر امام نے فرمایا کہ:

ہمارے پیارے قابلِ احترام یاد کے دادا جان کی مکمل خواہش اور نامزدگی کے مطابق پاک امامت کی ہماری تخت نشینی کے موقع پر ہم پوری دنیا کے تمام روحانی بچوں کو ہماری مدرانہ و پدرانہ اعلیٰ دعا آسیش فرماتے ہیں۔

نور مولانا شاہ کریم حاضر امام نے مسند امامت پر جلوہ افروز ہو کر مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۵۷ء بروز ہفتہ کو ولا برکت جینوا میں وہاں حاضر مریدوں کے درمیان پہلی مرتبہ منہ مبارک سے فرمایا:

ہم اپنے تمام روحانی بچوں کو بہت دعا آسیش

فرماتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ تم سکھی و آباد رہو۔

ہمارے دادا جان پر آپ نے جو ایثار اور وفاداری کا اظہار کیا ہے اِس کا ہمارے دل پر بہت گہرا اثر ہوا ہے۔

ہمارے دادا جان نے زندگی کے آخر تک اپنے روحانی بچوں کی بھلائی کے لئے کام کیا تھا۔ ہم بھی ہماری زندگی آپ کو وقف کرتے ہیں۔

ہمارے پیارے روحانی بچوں، ہم تمہارے روبرو فرمارہے ہیں، اِس کے ساتھ ہی تمہارے گزشتہ امام کی یادوں کو ہم خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں۔

جب ہم اُنہیں یاد کرتے ہیں تب اُن کی بہت
ساری یادیں ہمارے خیال میں آتی ہیں۔

اُن کی زندگی کے دوران ، اُنہوں نے ہماری
قوم کے لئے وہ کچھ حاصل کیا جسے مکمل کرنے میں عام طور
پر نسلیں گزر جاتی ہیں۔ دنیا نے اُنہیں جو خراجِ عقیدت
پیش کی ہے وہ اُن کی اعلیٰ زندگی اور کام کی صحیح تصدیق کرتی
ہے۔

وہ ہمارے لئے قابلِ نقش رہیں گے اور اُن کے
نقشِ قدم پر چلنے کی ہماری ہمیشہ مکمل خواہش رہے گی۔

روح کے لئے بندگی اور جسم کے لئے ورزش کرنے کے ساتھ خیر سگالی اور تعاون کے جذبہ کو بروئے کارلاؤ گے تو تم ہمیشہ کامیاب رہو گے۔

انسان میں دو چیزیں ہیں، ایک جسم اور دوسرا روح۔

روح کو روحانی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح جسم کو ورزش کی ضرورت ہوتی ہے۔

حقیقی سکھ کی صرف ایک ہی یقینی کنجی ہے، وہ ہے عبادت۔

تم میں سے اکثر یہ جانیں گے کہ اگر تم پر کوئی مشکل وقت آن پڑا ہو یا آپ کو کوئی ذاتی غم ہو تو اُس کو دور کرنے کا واحد حقیقی ذریعہ عبادت ہے۔

لیکن صرف مصیبت کے وقت میں ہی تم عبادت کرو، ایسا نہیں ہونا چاہئے۔

اچھے حالات میں بھی تمہیں عبادت کرنی چاہئے کیونکہ یہ تمہیں انسانیت کی خوبیاں عطا کرے گی جو تم میں ہونی چاہئے۔

سینکڑوں برسوں سے ہمارے روحانی سنیچے

امامت کی رسی سے ہدایت حاصل کرتے رہے ہیں۔

آپ نے تمام معاملات میں مشورے اور مدد کے لئے زمانے کے امام کی طرف نگاہ کی ہے اور اپنے روحانی بچوں کے لئے تمہارے امام کی بے پناہ محبت اور شفقت کے ذریعے اُن کے نور نے تمہاری رہنمائی کی ہے کہ روحانی و دنیوی اطمینان حاصل کرنے کے لئے تمہیں کہاں اور کس جانب مڑنا چاہیئے۔

ایمان، یہ سب سے عظیم ترین چیز ہے۔ راستے میں پڑی ہوئی خاک کی کوئی قیمت نہیں ہوتی اِسی طرح بغیر ایمان والے انسان کی قیمت خاک کے برابر ہے۔

مذہبی علم اور ایمان کے بغیر انسان خاک کے برابر ہے اور اُس کے بغیر اُس کی زندگی بے مقصد ہے۔

ایمان والے غریب شخص کی زندگی، بغیر ایمان والے امیر سے بہت زیادہ قیمتی ہے۔

ہمارے پیارے روحانی بچوں، ایک نکتہ بہت زبردست اہمیت کا حامل ہے، ہم چاہتے ہیں کہ تم ہمیشہ یہ یاد رکھو کہ تم تمہاری زندگی کے دوران جماعت خانے کی تمہاری حاضری میں ہمیشہ پابند رہو۔

تمہاری بندگیوں میں ہمیشہ پابند رہو۔

تمہارے مذہبی فرائض میں ہمیشہ پابند رہو،
ایسا ہم چاہتے ہیں۔

ہم چاہتے ہیں کہ تم ایسا نہیں سمجھنا کہ تم راستے کی
آخری حد تک پہنچ گئے ہو۔

لیکن تمہیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ تم ہمیشہ اُس
راستے کے ابتدائی طبقے میں ہو۔

روحانی معاملات میں ہم چاہتے ہیں کہ تم یہ یاد
رکھو کہ ہماری جماعت کی روایت تیرہ سو سال سے چلی
آرہی ہے۔

ہم چاہتے ہیں کہ ہماری جماعت امامت کی رسی
کو مضبوطی سے تھامے رہیں۔

ہم چاہتے ہیں کہ تم ہماری روایات کو مضبوطی
سے تھامے رہو۔

ہم چاہتے ہیں کہ تم پابندی سے جماعت خانے
میں حاضری دو اور ہماری جماعت کی تمام روایات پر عمل
پیرا رہو

جماعت خانے میں باقاعدگی سے حاضری دو
اور باقاعدگی سے دعا بندگی گزارو کیونکہ صرف یہ ہی چیز ہے

جوتمہیں حقیقی خوشی عطا کر سکتی ہے۔

تم میں سے ہر ایک کو اپنے مذہب کا گہرا علم اور سچی سمجھ ہونی چاہیئے۔

ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے نوجوان روحانی بچوں کو گنان سکھانے کی اسماعیلیہ ایسوسی ایشن پر خاص طور پر جو ذمہ داری اور فرض ہے اُسے وہ انجام دے گی تب ہی ہم ہماری اِس انوکھی روایت کو جاری رکھ سکیں گے، ورنہ ہم ہمارے ماضی کے کچھ اہم ورثے کو کھو دیں گے کہ جو ہماری زندگی کے دوران اور اب جو پیدا ہونے والے ہیں اُن ہمارے روحانی بچوں کی زندگی کے لئے بہت اہم ہے۔

صدیوں سے ہر ایک امام کے دور میں مذہبی رسم
ورواج ایک جیسے ہی رہے ہیں۔

ہم مانتے ہیں کہ ہماری قومی زندگی میں کچھ
تبدیلیاں ہونی چاہییں۔

دنیوی معاملات میں امام خود ہی فیصلہ کرتے
ہیں اور کچھ شعبوں میں ہم تبدیلیاں کر رہے ہیں۔

لیکن ہمیں پُر زور طور پر یہ بتانا چاہیئے کہ اِس کا
ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ ہمارے مذہبی اصولوں میں بھی
نظرثانی ہونی چاہیئے۔

ہم تمہیں وقتاً فوقتاً دنیوی معاملات کے متعلق فرامین فرماتے ہیں لیکن جو معاملہ اہم ہے اور ہمیشہ اہم رہے گا وہ یہ ہے کہ ہمارے روحانی بچوں کو اپنے مذہب کے معنی سمجھنے چاہئے۔

صدیوں سے ہر ایک امام کے دور میں مذہبی رسم ورواج ایک جیسے ہی رہے ہیں۔

انہیں اپنے مذہب پر باقاعدگی سے عمل کرنا چاہئے خواہ وہ پانچ سو سال ماضی میں ہو یا پانچ سو سال مستقبل میں ہو۔

ہم چاہتے ہیں کہ تم ماضی کی طرح اپنی عبادت بندگی باقاعدگی سے ادا کرتے رہو۔

ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے روحانی بچوں کے والدین کو، ہمارے چھوٹے روحانی بچوں کے والدین کو یہ اپنا فرض بنالینا چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو مذہب سکھائیں، اور وہ بالکل صحیح صورت میں سکھائیں۔ ہماری جماعتیں یاد رکھیں کہ اِس کے سوا اور کوئی بھی کام کرنے کا کوئی مقصد نہیں۔

تمہیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ محض تعلیم کا کوئی مقصد نہیں، تم میں ایمان اور مذہب کے لئے محبت بھی ہونی

چاہئے۔

سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ تمہیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ دنیوی زندگی بذاتِ خود تمہارا مقصد نہیں۔

سب سے اوّل تمہیں تمہارے مذہبی فرائض میں اور تمہاری بندگیوں میں پابند رہنا چاہئے۔

یاد رکھو کہ تمہارے پاس یہاں (اِس دنیا میں) جو کچھ ہے وہ مختصر مُدت کے لئے ہے۔ تم اِس کرۂ ارض پر لامحدود وقت تک نہیں رہو گے۔

ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے روحانی بچے یہ بھول

جائیں کہ، یہ دنیوی زندگی ابدیت کے لئے ایک بہت مختصر راستہ ہے اور تمہیں ایسا یقین نہیں کرنا چاہئے کہ تم یہاں صرف ایک ہی ہستی کے لئے ہو اور اُس کے بعد تمہیں کوئی حساب نہیں دینا ہوگا۔

کسی بھی روحانی بچے کے لئے یہ دنیوی معاملات اوّلین اہمیت کے حامل نہیں اور نہ کبھی رہیں گے۔

تمہیں سمجھنا چاہئے کہ اِس دنیا میں ہم بہت قلیل عرصے کے لئے ہیں۔

جب ہم اِس دنیا کو چھوڑ جائیں گے تب دنیوی ترقی کے لئے جو کچھ کیا ہوگا وہ ہم اپنے ساتھ نہیں لے جا

سکیں گے۔

لہٰذا دنیوی معاملات کے پیچھے بغیر سوچے سمجھے
دوڑنا یہ صرف بے وقوفی ہی نہیں بلکہ حماقت بھی ہے۔

جو لامحدود مادی دولت رکھتے ہیں لیکن وہ جانتے
نہیں کہ یہ دولت آتی کہاں سے ہے، اُس کی کیا قدر ہے
اور کیوں یہ عملی طور پر بھی رحمت کے بجائے زیادہ سے زیادہ
زحمت بن جانے کی طرف مائل ہے؟

مادی دولت و نعمتیں سچی کامیابی سے بہت ہی
دور ہیں۔

ایسا وقت آئے کہ تمہیں ناگزیر لالچوں کا سامنا کرنا پڑے تب مذہب کے مکمل علم کے ذریعے اُس پر فتح پا سکو گے۔

تمہارے بزرگوں نے کبھی بھی نہ دیا ہوا ایسا مشورہ ہم تمہیں دیتے ہیں۔

اگر تم علم کے ذریعے اپنی ذات کو سنوارو گے اور اُس کے مطابق عمل کرو گے تو تم فرشتے بنو گے۔

آئندہ نسلوں کے دوران تم بڑھتی ہوئی مادی کثرت اور وسیع مادی سرگرمی کی دنیا میں زندگی گزار رہے ہو گے جہاں انسانی فکر و ذہانت کا بڑا حصہ تمہیں مادی فوائد

فراہم کرنے میں وقف ہوگا۔

ہوسکتا ہے کہ ایک دن کچھ لوگوں کے ذہنوں میں مذہب کے معنی اور اُس کی ضرورت کے متعلق کچھ الجھن پیدا ہو۔

اگر کبھی ہمارے روحانی بچے اپنی زندگیوں کو اِس طرح بنالیں کہ اُنہیں اِس بات کا یقین ہونے لگے کہ اُن کے ذہن مخلوق ہونے کے بجائے خود خالق ہیں اور اُن کا مادی آرام وآسائش ایسا ہے کہ روحانی انکساری کا اب کوئی جواز نہیں ہے تو ہم آپ کو ابھی بتا سکتے ہیں کہ سچی اور حقیقی خوشی کہ جس کے لئے ہم آپ کو دعا فرماتے ہیں کہ اُسے محسوس کرنے کی آپ کو برکت نصیب ہو، وہ تمہارے

دلوں کو کبھی بھی نہیں چھوئے گی۔

تمہارے آس پاس کے مادی ماحول میں تیزی سے رونما ہونے والی کوئی بھی تبدیلی تمہارے اوپر انتہائی دکھ، بے پایاں پریشانی اور مایوسی طاری کر دے گی۔

تمہیں عیش و عشرت سے اور امیرانہ طریقے سے زندگی نہیں گزارنا چاہئے کہ جو تم کو اور تمہارے بچوں کو اور تمہارے خاندانوں کو صرف بڑا نقصان ہی پہنچا سکتے ہیں۔

تم یہ سمجھنے میں ناکام ہو گے کہ مادی فوائد آپ کے دلوں میں صرف بے اطمینانی اور خود فریبی پیدا کر چکے ہوں گے۔

اگر تم علم کے ذریعے اپنی ذات کو سنوارو گے اور اُس کے مطابق عمل کرو گے تو تم فرشتے بنو گے۔

تمہیں تمہاری آمدنی کی حد میں رہنا چاہیے۔ تمہیں عیش و عشرت سے یا فضول خرچ نہیں رہنا چاہیے کیونکہ یہ وہ چیز ہے کہ جو نہ تو ہماری جماعت کے مفاد میں ہے، نہ تو یہ تمہارے بچوں یا تمہارے پوتوں یا تمہارے پڑ پوتوں کے مفاد میں ہے۔

ہم تمہیں پرزور طریقے سے تاکید کرتے ہیں کہ تم احتیاط سے، عقل مندی سے اور کفایت شعاری سے رہو۔
خانہ واداں۔

اگر تم علم کے ذریعے اپنی ذات کو سنوارو گے اور
اُس کے مطابق عمل کرو گے تو تم فرشتے بنو گے۔

تم میں سے ہر ایک کو اپنے مذہب کا گہرا علم اور
سچی سمجھ ہونی چاہیئے۔

یہ علم اور سمجھ دوسرے حاصل کریں اِس کے لئے
جو کوشش کرتے ہیں اُنہیں، اور جنہوں نے اپنے مذہب کو
جاننے کا اپنا مقصد بنایا ہے اُنہیں ہم ہمارے عمدہ پیار
بھرے دعا آشش فرماتے ہیں۔

ہمیں یہ جان کر انتہائی گہری خوشی ہوئی ہے کہ
جس جگہ ہمارے دادا جان کی ولادت ہوئی تھی، اُس جگہ

پاکستان کی جماعت نے ہمارے لئے ایک گھر کا حصول ممکن بنایا ہے۔

اگر تم بس میں یا اور کہیں ہو اور اگر تمہارے پاس تسبیح ہو تو وہاں اور اُسی وقت تمہاری دعا بندگی گزارو۔ اُس میں ذرا بھی جھجکنا نہیں یا شرما کر ملتوی کرنا نہیں۔

حقیقی سکھ کی صرف ایک ہی یقینی کُنجی ہے، وہ ہے

عبادت۔

یاد رکھو کہ ہم تمہیں وقتاً فوقتاً دنیوی فائدے کے لئے فرمان فرماتے ہیں لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ تم میں سے اکثر دنیا کے پیچھے لگے ہوئے ہوتے ہیں اور دنیوی ترقی کو

ہی اپنی زندگی کا مقصد بنایا ہوا ہے، ایسے لوگ غلط راستے کی طرف مائل ہو گئے ہیں۔

صحیح راستہ یہ ہے کہ تم تمہاری بندگی کے وقت کو برابر سنبھالو اور یکسوئی سے سچا سکھ حاصل کرو۔

تمہیں یاد رکھنا چاہئے کہ غریب یا امیر سب کے لئے بندگی ضروری ہے۔

تمہاری دکانیں، تمہارے مکانات، تمہاری ساری اولاد، پیسہ وغیرہ سب یہیں رہ جائے گا، صرف تمہارا روح اکیلا ہی جائے گا، یہ بات تم کبھی بھی نہیں بھولنا۔